مرکز قرآن وسنہ

جماعت اسلامی کراچی

501 قائدین کالونی، نزد اسلامیہ کالج، کراچی

فلسفہ اور

مقاصد قربانی

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ
لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

قربانی کا مطلب

- قربانی عربی زبان کا لفظ ہے۔ جو "قرب" سے مشتق ہے۔ "قرب" کسی چیز کے نزدیک ہونے کو کہا جاتا ہے۔اس کے بر عکس دوری ہے۔ قرب اور دوری دونوں یکجا نہیں ہو سکتے۔ قرب سے قربانی کا لفظ مبالغے کے طور پر واقع ہوا ہے۔
- حلال جانور کو بہ نیتِ تقرب الٰہی ذبح کرنا

قربانی کی تاریخ

- حضرت اِبن عباس رَضی اللہ عنہ ہابیل نے مینڈھے کی قربانی کی اور قابیل نے کھیت کی پیداوار۔۔اِبن کثیر رحمہ اللہ،
- قربانی کا عبادت ہونا حضرت آدَم علیہ السلام کے زمانے سے ہے اور اس کی حقیقت تقریباًہر ملت میں رہی
- حضرت اِبراہیم و حضرت اِسماعیل علیہما السلام کے واقعہ کی یادگار کے طور پر اُمتِ محمدیہ پر قربانی کو واجب قرار دیا گیا۔

قربانی کا قرآنی تصور

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا
صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ
سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَ
لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ
بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

قربانی کا تصور سنت نبوی ﷺ میں؟

- عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ . ﷺ قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَمَلاً أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هِرَاقَةِ دَمٍ
- عن زيد بن ارقم رضى الله عنه قال: قال أصحاب رسول الله: يا رسول الله! ما ہذه الأضاحى؟ قال: سنة أبيكم إبراهيم عليه السلام، قالوا: فما لنا فيها يا رسول الله؟ قال: بكل شعرة حسنة، قالوا: فالصوف؟ يا رسول الله! قال: بكل شعرة من الصوف حسنة

قربانی کی حقیقت

(۱) قربانی سنتِ ابراہیمی کی یادگار ہے۔

(۲) قربانی کی ایک صورت ہے اور ایک رُوح ہے، صورت تو جانور کا ذبح کرنا ہے،اور اس کی حقیقت اِیثارِ نفس کا جذبہ پیدا کرنا ہے اور تقرب اِلی اللہ ہے۔

اصل میں قربانی کی حقیقت تو یہ تھی کہ **بندہ** خود اپنی جان کو خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرتا؛ مگر خدا تعالیٰ کی رحمت دیکھئے،ان کو یہ گوارا نہ ہوا۔

قربانی کی حقیقت

جنتی خاندان کا اسوۃ حسنہ

1. ابراہیم علیہ السلام
2. ہاجرہ علیہا السلام
3. اسماعیل علیہ السلام

حج اور خاندان ابراہیم

1. مکہ
2. اب زمزم
3. کعبۃ اللہ
4. قربانی
5. طواف / سعی

اسماعیل علیہ السلام کی قربانی

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ
اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ
افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

اسماعیل علیہ السلام کی قربانی

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۚ ﴿۱۰۳﴾ وَ نَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۙ ﴿۱۰۴﴾
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا
لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَ فَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَ تَرَكْنَا
عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۖ ﴿۱۰۸﴾

اخلاص نیت

- اللہ تعالیٰ دل کے تقویٰ کو دیکھتا ہے نہ کہ قربانی کی مالیت و جسامت کو
- لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاءُهَا وَلٰكِنْ یَّنَالُهُ التَّقْوٰی مِنْكُمْ

فی امان اللّٰہ